اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بے انتہا رحمت و شفقت کرنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَهُ هُوَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ**)[١]. **رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو!** بلاشبہ اللہ تعالیٰ ارحم الراحمین ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اس

(١) الحشر: ١٨.

کے اسماء حسنیٰ او ر صفاتِ مبارکہ میں الرَّءُوف بھی شامل ہے چنانچہ ارشاد ہے: (وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ)[١] بلاشبہ اللہ جلّ جلالہ بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے، اللہ کے اسمِ مبارک الرَّءُوف کا مطلب ہے وہ اپنے بندوں پر بڑا شفیق و رحیم ہے اور بے انتہا عنایت وکرم کرنے والا ہے خوب کثرت سے ان کو اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے اور ضرر اور ان سے تکلیف کو دور کرتا ہے اللہ ربُّ العزت کا ارشاد ہے: (أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ)[٢]. کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے زمین کی ساری

---

(١) البقرة: ٢٠٧.

(٢) الحج: ٦٥.

چیزیں تمھارے کام میں لگا رکھی ہیں اور وہ کشتیاں بھی جو اس کے
حکم سے سمندر میں چلتی ہیں اور اس نے آسمان کو اس طرح تھام
رکھا ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا حقیقت یہ
ہے کہ اللہ تعالی لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے

اللہ جلّ جلالہٗ کی رحمت وعنایت کی تمنا کرنے والو! دنیا والوں
پر اللہ جلّ جلالہٗ کی رحمتیں بے شمار ہیں پھر اس کی سب سے بڑی
رحمت یہ ہے کہ اس نے لوگوں کی ہدایت کیلئے انبیاء ورُسُلِ علیہم السلام کا
سلسلہ شروع کیا اور آخر میں خاتَم النبیین نبی رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلی اللہ علیہ وسلم
کو مبعوث فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں پر شفقت ونرمی کرنے والا بنایا
چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی دو نیکیوں میں سے ایک
کے کرنے کا اختیار دیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم امت پر آسانی کا خیال

رکھتے اوران دونوں میں سے آسان عمل کواختیار فرماتے،ربِّ کریم نے اپنی رحمت وعنایت سے نبی رحمت ﷺ پرایک روشن کتاب نازل فرمائی جولوگوں کوہدایت ورحمت کافیض پہنچارہی ہے باری تعالیٰ جلّ جلالہ کا فرمان ہے:(هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ)[1]. اللہ وہی توہے جواپنے بندے پر کھلی کھلی آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اوریقین جانو اللہ تعالیٰ تم پربہت شفیق بڑا مہربان ہے، ربِّ رحیم اپنی رحمت وعنایت سے ہمارے اعمال محفوظ رکھتاہے ہماری نیکیاں قبول کرتا ہے اورہمیں اجرِ کثیر اورثوابِ جزیل عطا کرتا ہے چنانچہ اس کا ارشاد ہے:(وَمَا كَانَ

(١) الحديد: ٩.

اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ)[1].

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ وہ تمھارے ایمان کو ضائع کردے درحقیقت باری تعالیٰ لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے، خدائے رَءُوفٌ رَّحِیم کی شفقت کا ایک مظہر یہ ہے کہ وہ توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اپنی طرف رجوع ہونے والوں پر رحم وکرم کرتا ہے اس کا فرمان ہے: (ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ)[2]. پھر اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی توبہ قبول کرلی یقیناً وہ ان کیلئے بہت شفیق بڑا مہربان ہے، یا اللہ! یا کریم! یا رحیم! اے عرشِ عظیم کے مالک! ہم تجھ سے سوٴال کرتے ہیں کہ ہماری مغفرت کردے، ہم پر رحم فرمادے اور اپنے فضل وکرم سے ہمکو اپنے ان مقرب بندوں میں شامل

---

(۱) البقرة: ۱٤۳.
(۲) التوبة: ۱۱۷.

کرلے جو تیرے اسماء حسنیٰ اور صفاتِ مطہرہ کے تقاضوں پر عمل کرتے ہیں نیز ہم سبکو عبادت واطاعت کی توفیق دیدے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، يُحِبُّ مَنْ يَرْأَفُ بِخَلْقِهِ، وَيَعْطِفُ عَلَى عِبَادِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَعَبْدِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ.

میرے اسلامی بھائیو! اور عزیز دوستو! خدائے عزّوجلّ نے نبی کریم ﷺ کو تمام جہان کیلئے رحمت بنایا اور آپ ﷺ کو شفقت وکرم سے موصوف فرمایا چنانچہ ارشاد ہے: (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ)[۱]. (اے لوگو) تمھارے پاس تم ہی میں
سے ایک ایسے رسول تشریف لائے ہیں جنکو تمھارے ضرر کی
بات نہایت گراں گذرتی ہے جو تمھاری منفعت کے
بڑے خواہشمند رہتے ہیں بالخصوص ایمان والوں کے ساتھ
بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں، مؤمن بندے کو نبی کریم ﷺ کی
سنت مبارکہ کی پیروی حکم دیا گیا ہے وہ آپ ﷺ کے اخلاق کریمانہ
سے اپنے کو آراستہ کرنے کا پابند ہے پس مؤمن کو اپنے والدین اور
اپنے اہل وعیال کے ساتھ رحمدل اور نرم ہونا چاہیے اسی طرح
اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کے ساتھ بلکہ تمام لوگوں کے ساتھ
معاملات کرنے میں نرمی کرنی چاہیے اور اسی پاکیزہ خصلت پر اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں کی تربیت کرنی چاہیے اور ان کے دلوں میں اس

---

(۱) التوبة: ۱۲۸.

خوبی کی قدر وقیمت بڑھانی چاہیے تاکہ وہ بھی دوسروں کے ساتھ الفت ونرمی کا معاملہ کریں پس مؤمنین کا اخلاق اختیار کرتے ہوئے وہ اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ رحمدلی کریں ان سے بہتر معاملہ کریں لوگوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے بچیں اور ان کے سامنے ہیکڑی دکھانے اور خواہ مخواہ شیر بننے سے پرہیز کریں، هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ

اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تُدِيمَ الرَّأْفَةَ وَالْمَوَدَّةَ بَيْنَنَا. اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاكْلَأْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بے انتہا رحمت وشفقت کرنے والا ہے

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.